# 4059-اگر کوئی شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے

## سوال

اگر مقتدی امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو مقتدی کی رکعت کب شمار ہوگی ؟

## پسندیدہ جواب

اگر مسبوق شخص
امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ہمارے اصحاب کا کہنا ہے :

اگر مقتدی نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی
اور امام کے رکوع سے اٹھنے سے قبل اطمنان کے ساتھ رکوع کیا تو اس کی رکعت شمار ہو جائیگی، اور اگر امام کے رکوع سے اٹھنے قبل مقتدی نے رکوع اطمنان سے نہ کیا تو اس کی رکعت شمار نہیں ہوگی.

اور اگر اسے اس میں شک ہو تو کیا اس
کی رکعت شمار ہو جائیگی ؟

اس میں دو قول ہیں :

صحیح یہ ہے کہ شمار نہیں ہوگی،
کیونکہ اصل میں اس نے رکعت نہیں پائی، تو اس بنا پر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد آخری رکعت ادا کر کے سجدہ سہو کرے گا، کیونکہ وہ رکعت انفرادی ادا کی جس کے زیادہ ہونے میں اسے شک تھا.

یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے شک ہو کہ
تین رکعت ادا کیں یا چار؟ تو وہ ایک رکعت ادا کر کے سجدہ سہو کرے گا، ہمارے اس مسئلہ کو غزالی نے الفتاوی میں بیان کیا ہے، جو کہ ایک نفیس مسئلہ ہے جو عام ہے، اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں، اس لیے اس کی اشاعت ضروری ہے.

واللہ تعالی اعلم.